سوال

(21) دوران وضو گفتگو کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ وضو کرتے وقت گپیں ہانکتے رہتے ہیں، اگر انہیں خاموشی سے وضو کرنے کے متعلق کہا جائے تو دلیل مانگتے ہیں، اس کے متعلق کتاب وسنت کی روشنی میں راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

: گپیں ہانکنا تو ویسے ہی منع ہے، ایک مسلمان کی شان کے خلاف ہے وہ فضول کاموں یا فضول باتوں میں اپنا وقت صرف کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''انسان کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی چیزوں کو ترک کر دے۔'' [1]

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو لایعنی کاموں اور فضول باتوں سے اجتناب کرنا چاہیے، وضو کرتے وقت بھی اس قسم کی گفتگو سے اجتناب کیا جائے جو بے مقصد ہو، اگر کوئی بامقصد بات ہے تو اس میں چنداں حرج نہیں۔ جیسا کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موزے اتارنے کے لیے جھکا جبکہ آپ وضو کر رہے تھے، آپ نے فرمایا: ''انہیں چھوڑ دو، میں نے جب انہیں پہنا تھا تو اس وقت بحالت وضو تھا۔'' پھر آپ نے ان پر مسح کیا۔ [2]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے یہ بات کہی تو آپ اس وقت وضو کر رہے تھے، آپ کا وضو ابھی مکمل نہیں ہوا تھا بلکہ اس کے بعد آپ نے مسح کر کے اسے مکمل کیا، اس سے ثابت ہوا کہ دوران وضو بامقصد گفتگو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] سنن الترمذي، الادب: ۲۳۱۷۔

[2] صحیح البخاري، الوضو: ۲۰۶۔ چ

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

محدث فتویٰ